

کیا ہم ہمارے خالق کو جانتے ہیں؟



دعوت کیسے دیں؟

Islamic Information Center

Andheri Bakery Compound, Andheri Stn. Jama Masjid,
Andheri (w), Mumbai 400058, Maharashtra, India.

+9122 32902489 / 64269999

W: www.islamsmessage.com E:
islamsmessage@gmail.com

اللہ رب العالمین کو پہچانو!

عظیم کائنات جس میں ہم رہتے ہیں

سوچو، یہ کائنات کتنی عظیم ہے، اور ہم اس پر ایک نقطہ کے برابر بھی نہیں اور یہ زمین اس سولار سسٹم کا ایک معمولی سا حصہ ہے، اور یہ سولار سسٹم ملکی وے میں ایک نقطہ کے برابر بھی نہیں، اور یہ ملکی وے مکمل کائنات میں ایک مشکل سے ایک نقطہ کے برابر ہے، تو ان سب کا بنانے والا کتنا عظیم ہوگا، وہی تن تھا ہے جس نے ہمیں بنایا اور ہمیں ہر چیز دی ہمارے اطراف کی تمام چیزوں پر وہ قدرت رکھتا ہے اور آخر میں ہمیں اسی کی جانب لوٹنا ہے تو کیا، ہمارے خالق کے بارے میں جاننا ہمارے لئے ضروری نہیں؟

کیا اللہ مکمل ہے یا ناقص؟

مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ مکمل ہے بے نیاز ہے۔ اس کے اندر ذرہ برابر بھی کمی نہیں۔

کیا ہندوؤں، مسلمانوں، عیسائیوں اور بدھشنوں کا بنانے والا الگ الگ ہے؟

ساری انسانیت چاہے وہ کسی بھی عقیدہ، رنگ یا کسی بھی خطہ کے ہوں ان کا اللہ ایک ہی ہے۔ اور ہم سب اس کی مخلوق ہیں، ہماری ضرورتوں میں اس کے محتاج ہیں، وہ تن تھا اس کائنات پر قدرت رکھتا ہے، اللہ تو بے نیاز ہے۔

اللہ، یہ خالص، نہ تبدیلی پانے والا عربی زبان کا جملہ ہے جو کہ ساری کائنات کے ایک عظیم معبود کے لئے بولا جاتا ہے وہ صرف عرب یا مسلمانوں کا ہی نہیں بلکہ تمام انسانوں کا خالق اور معبود ہے۔

کیا اللہ محتاج ہے یا حقیقت میں کسی چیز کی اسے حاجت اور ضرورت نہیں؟

ہم انسان محتاج ہیں، ہمیں کئی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے، ہوا، پانی، کھانا، کپڑے، آرام، سونا لیکن کیا ہم یہ کہیں گے کہ اللہ کو بھی اس کی ضرورت ہے؟ کیا اسے ان چیزوں کی بھی ضرورت ہے؟ ہر کسی کا یہی جواب ہوگا کہ نہیں نہیں وہ تو بالیقین بے نیاز اور ہر طرح کی ضروریات سے پاک ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ فاطر ۳۵ آیت ۱۵ میں فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

اے لوگو، تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

وہ کھانا نہیں بلکہ وہ تو کھلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ انعام ۶۱ آیت ۱۴ میں فرماتا ہے۔

قُلْ أَغْنِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَلَا يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ

کہو، کیا میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو دوست بناؤں وہ تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ کھلاتا ہے کھلایا نہیں جاتا۔

اللہ کبھی بھولتا نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

مریم ۱۹-۶۳

اور تمہارا رب بھولتا نہیں۔

لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى

(طہ ۵۲:۲۰)

میرا رب غلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔

وہ کبھی سوتا نہیں

لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

(بقرہ ۲۵۵:۲)

اسے نیند آتی ہے نہ ہی اونگھ۔

اللہ معاف کرتا اور محبت کرتا ہے

وَهُوَ الْعَفُورُ الْوَدُودُ

(بروج ۱۴:۸۵)

وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ہے۔

وہ ذرہ برابر نا انصافی نہیں کرتا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

(نساء ۴۰:۴)

اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔

تمام مخلوق کا صرف ایک خالق

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا اور غضب والا ہے۔

اللہ کی چاہت کے خلاف نہ کوئی ہماری مدد کر سکتا اور نہ ہی مدد کر سکتا ہے

اللہ کی چاہت کے بغیر نہ کوئی کسی کی مدد کر سکتا ہے نہ ہی کسی کو تکلیف دے سکتا ہے

اللہ تعالیٰ سورہ یونس ۱۰۱ آیت میں فرماتا ہے

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَهُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کوئی اسے دور نہیں کر سکتا مگر وہی اور اگر تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو لوٹا بھی نہیں

سکتا، وہ اسے دینا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

کیا، اب بھی اللہ کو کسی مددگار کی ضرورت ہے؟

جب ہم سب یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اللہ مکمل اور بے نیاز ہے تو کیا اسے کسی مددگار کی بھی ضرورت پڑتی ہے؟ نہیں، کبھی نہیں۔

دوسری فصل کیا اس کا کوئی شریک ہے؟

کائنات کا ایک ترتیب اور نظام کے تحت چلنا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ انبیاء ۲۱ آیت ۲۲ میں فرماتا ہے

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا

اگر ان دونوں میں اللہ کے علاوہ کئی معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہو جاتے۔

آئیے، ہم ایک معمولی سی مثال دیکھیں، جب ایک کار کے ایک سے زیادہ چلانے والے ہو جائیں تو کیا ہوگا؟ یقیناً اس کا ایکسڈنٹ ہو جائے گا، تو اس کائنات کا کیا ہوگا جب کہ ایک اللہ سے زیادہ معبود ہو جائے؟

اگر کئی خدا ہوں تو کیا ہوگا؟

اللہ تعالیٰ سورہ مومنوں ۲۳ آیت ۹۱ اور ۹۲ میں فرماتا ہے

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

اللہ نے کوئی لڑکا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیز کو لے چلا جاتا اور ان کا بعض بعض پر چڑھائی کر بیٹھتا، اللہ تو جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں ان سب سے پاک ہے۔

کچھ مذاہب میں عموماً پایا جاتا ہے کہ ایک معبود دوسرے کو ہر ادیتا ہے، اگر خدا ہار جائے یا ہرانے کے قابل نہ ہو تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ ایک خدا ہے جو کہ مکمل اور بے نیاز ہے؟ اور کیا اللہ تعالیٰ کو مددگاروں کی ضرورت ہے؟ اگر ہم یہ کہیں کہ الگ الگ معبودوں نے مخلوق کی مختلف ضروریات کو اپنے اپنے ذمہ لے لیا ہے مثلاً ایک بارش برساتا ہے جب کہ دوسرا سورج کا معبود ہے یا ایک علم کا مالک ہے اور دوسرا پیسوں کا، تو یہ واضح کرتا ہے کہ خدا کئی امور خود انجام نہیں دے سکتا اور دوسرے خداؤں کے معاملات اور ان کی ذمہ داریوں سے ناواقف ہوتا ہے لیکن سچا خدا تو بالکل مکمل اور بے نیاز ہے۔

کیا بہتر ہے کئی خدا جو آپس میں لڑتے رہیں یا ایک طاقتور اور ناقابل مزاحمت اللہ؟

اللہ تعالیٰ سورہ یوسف ۲۱ آیت ۳۹ اور ۴۰ میں فرماتا ہے

يَا صَاحِبِي السِّجْنِ أَأَرَبَابٌ مُتَّفَقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو، کیا متفق کئی ایک پروردگار بہتر ہیں؟ یا ایک اللہ بردست طاقت ور؟ اس کے سوا تم جن کی پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے بات دادوں نے خود ہی گھڑ لئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اس کا

فرمان ہے کہ تم سب سوائے اس کے کسی کی عبادت نہ کرو یہی دین درست ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

کیا اللہ انسان بن جاتا ہے

ہم تمام انسان ناقص ہیں، اللہ تعالیٰ ہی مکمل ہے اگر وہ بھی انسان بن جائے تو وہ ایک ہی وقت میں مکمل اور ناقص کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ ناممکن ہے؟ بالکل اسی طرح وہ ضرورت مند بھی رہے اور اسے کسی چیز کی ضرورت بھی نہ رہے یہ کیسے ممکن ہے؟ کیسے ہو سکتا ہے کہ اسے سونے، سوا، پانی یا کھانے کی ضرورت رہے اور اسی وقت میں نہ بھی رہے۔۔۔ یہ نہ ختم ہونے والے سوالات کی کچھ فہرست تھی۔

جواب بالکل آسان ہے نہں اللہ کبھی انسان نہیں بنتا قرآن سورہ بروج ۸۵ آیت ۱۶ میں فرماتا ہے

فَعَالٌ لَّمَّا يُرِيدُ

(بروج ۱۶: ۸۵)

جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اور یہ ایسی چیز کبھی نہیں کرے گا۔

اللہ انسان کیوں بنے گا؟

کئی لوگ یہ سوچتے ہیں کہ تین وجوہات کی بنیاد پر خدا انسان بن جاتا ہے جو کہ نیچے ذکر کئے جا رہے ہیں

لوگ جن مشکلات اور مسائل کا سامنا کرتے ہیں اس کی ضرورتوں کو سمجھنے کے لئے؟

اللہ تعالیٰ سورہ ملک ۶۷ آیت ۱۴ میں فرماتا ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

کیا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا، پھر وہ باریک بین اور باخبر بھی ہو۔

ایک مثال پر غور کریں ایک چھوٹا سا ٹیپ ریکارڈر بنانے والا اپنی مشین کے بارے میں زیادہ جانتا ہے وہ ان اجزاء کو جانتا ہے جو اس نے مشین میں لگائے ہیں چنانچہ وہ ہدایت نامہ اور ایک رسالہ لکھ دیتا ہے جس میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے مشین کے تعلق سے ہر بات لکھ دیتا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق کے متعلق ہر بات معلوم ہے اور جب ہم اسے مکمل کہہ رہے ہیں تو وہ اپنے علم میں بھی کامل ہے۔

لوگوں کو مثال دے کر سکھانے کے لئے

لوگوں کو ہدایت دینے کے لئے، اللہ رب العالمین لوگوں میں سے کسی ایک کو چن لیتا ہے اور اسے رہنمائی کرتا ہے کہ لوگوں کے لئے کیا اچھا ہے اور کیا برا، ایسے لوگوں کو رسول یا نبی کہا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ فاطر ۳۵ آیت ۲۴ میں فرماتا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ

ہم نے ہی آپ کو حق دے کر خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ گزرا ہو۔

اللہ رب العالمین اس مقصد کے لئے کئی لوگوں کو بھیجتا رہا یہاں تک کہ آخری رسول محمد ﷺ کی تشریف آوری ہوئی، وہ خالص بغیر ملاوٹ کا خدائی پیغام لائے کہ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

یہ شان الوہیت کے خلاف ہے کہ وہ انسان بنے، پس اللہ تعالیٰ عرش کا رب ہر اس وصف سے پاک ہے جسے یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔ سورہ انبیاء ۲۱ آیت ۲۲

ہمیں کئی حاجتیں ہوتی ہیں جیسا کہ ہم نے شروع میں ہی دیکھا اگر ہمارے لئے بھیجا جانے والا اسوہ ہی انسان نہ ہو تو لوگ کہیں گے کہ وہ تو ہماری طرح انسان نہیں

اس لئے اس نے یہ کر لیا۔ لیکن اللہ رب العالمین ایک انسان کو ہی انسانوں کے لئے اسوہ بنانے کے لئے چنتا ہے۔
گناہوں کو ختم کرنے کے لئے
اللہ تعالیٰ سورہ غافر ۴۰ آیت ۶۸ میں فرماتا ہے

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس سے کہتا ہے ہو جاوہ ہو جاتا ہے۔
اللہ مکمل ہے، وہ انسانی روپ اختیار نہیں کرتا کہ جائے اور انسانوں کی طرح مشکلات کا سامنا کر کے برائیوں کا خاتمہ کرے۔ گناہوں کے خاتمہ کے لئے بھی اللہ حکم دیتا ہے ہو جاوہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ دکھانے کے لئے کہ کس طرح برائیوں کے خلاف لڑا جائے وہ انسانوں کو ہی بھیجتا ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔

خالق کی عبادت کرو نہ کہ مخلوق کی

اللہ تعالیٰ سورہ فصلت ۴۱ آیت ۳۷ میں فرماتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

اور دن رات اور سورج چاند بھی اسی کی نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اسی کی عبادت کرنی ہے تو۔

اللہ بھی صرف اسے ہی کہا جائے گا جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں پر منحصر نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ سورہ فرقان ۲۵ آیت ۵۸ میں فرماتا ہے

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

اور اس زندہ ذات پر بھروسہ کرو جو مرنے والی نہیں۔

جھوٹے خدا کچھ اختیار نہیں رکھتے

اللہ تعالیٰ سورہ فاطر ۳۵ آیت ۱۳ میں فرماتا ہے

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْعٍ

اور جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو تو تو کھجور کی گھٹلیوں پر جو چھلکے ہیں ان کے بھی مالک نہیں۔

جھوٹے خدا کچھ نہیں بنانے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ سورہ فرقان ۲۵ آیت ۳ میں فرماتا ہے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا

وَلَا حَيَاةَ وَلَا نُسُورًا

ان لوگوں نے اللہ کے سوا جنہیں اپنے معبود ٹھہرا رکھے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں یہ تو اپنی جان کے نقصان نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت و حیات کے اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کے وہ مالک ہیں۔

وہ نہ چل سکتے ہیں نہ پکڑ سکتے ہیں اور نہ ہی دیکھ یا سن سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سورہ اعراف ۷ آیت نمبر ۱۹۴ اور ۱۹۵ میں فرماتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا
شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ

یقیناً تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں سو تم ان کو پکارو پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا پورا کر دیں اگر تم سچے ہو، کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں آپ کہہ دیجئے تم سب اپنے سب شرکاء کو بلاو پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا مہلت مت دو۔

جھوٹے خداؤں کی کمزوریاں

اللہ تعالیٰ سورہ حج ۲۲ آیت ۷۳ اور ۷۴ میں فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ
مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

لوگو، ایک مثال بیان کی جا رہی ہے ذرا کان لگا کر سن لو، اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارتے رہے ہو وہ ایک مکھی بھی تو پیدا نہیں کر سکتے گو سارے کے سارے ہی جمع ہو جائیں بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے بڑا بوا ہے طلب کرنے والا۔ اور بڑا بودا ہے وہ جس سے طلب کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اللہ کے مرتبہ کے مطابق اس کی قدر جانی ہی نہیں اللہ تعالیٰ بڑا ہی زور و قوت والا اور غالب و زبردست ہے۔

وہ کوئی چیز مہیا نہیں کر سکتے

اللہ تعالیٰ سورہ عنکبوت ۲۹ آیت ۱۷ میں فرماتا ہے

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ
سنو، جن جن کی تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ تو تمہاری روزی کے مالک نہیں پس تمہیں چاہیے کہ تم اللہ ہی سے روزیاں طلب کرو
خدا کے بارے میں صحیح تصور

قرآن اللہ کے متعلق صحیح تصور دیتے ہوئے سورہ اخلاص ۱۱۲ آیت ۱ سے ۴ میں فرماتا ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 اللَّهُ الصَّمَدُ
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کہو وہ اللہ ایک ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

وہ نہ پیدا ہوا اور نہ ہی پیدا کیا گیا ہے۔

اور اس کا کوئی سا جہمی اور شریک نہیں۔

اللہ کے جیسا کوئی نہیں۔

اللہ کے برابر کوئی نہیں وہ ایک ہی ہے، اور سچائی یہی ہے کہ اس کے جیسا کوئی نہیں، اللہ تعالیٰ سورہ الشوریٰ ۴۲ آیت ۱۱ میں فرماتا ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

اس کے جیسی کوئی چیز نہیں۔

کچھ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ اللہ ایک ہی ہے لیکن وہ خدا کی حقیقی صفات کو بیان کرنے میں خطا کر دیتے ہیں

اللہ تعالیٰ سورہ الاخلاص ۱۴ آیت ۴ میں فرماتا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اور اس کا کوئی سا جہمی اور شریک نہیں۔

وہ اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ چھپی اور ظاہر چیز ونک و بھی جانتا ہے، وہ بہت ہی مہربان اور رحم دل ہے۔

وہ اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حاکم ہے، لاشریک ہے، سلام ہے، عظیم، زبردست قوت والا، اللہ ہی ہے چاہے لوگ اس کے ساتھ کسے بھی شریک کریں۔ اللہ ہی خالق، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا، اس کے ہر نام اچھے ہیں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں اسی کی ہیں وہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

تیسری فصل ہمیں کس کی عبادت کرنی ہے؟

صرف اللہ ہی کی عبادت کرو

ہم نے اس دنیا میں آنے سے پہلے کوئی اپلیکیشن فارم نہیں بھرا ہماری تمام ضروریات کی چیزیں اور اعضاء مثلاً آنکھ، کان، ناک وغیرہ اللہ نے ہمیں بغیر مانگے دیا، جب ہر چیز اللہ نے دیا اور اسی نے بنایا تو ان پر اسی کا اختیار اور قدرت ہے تو کیا یہ ضروری نہیں کہ ہم اسی کی عبادت کریں؟ ہم ایسے نوکر کو کیا کہیں گے جو اپنے مالک سے تنخواہ تولیتا ہے لیکن کام اس شخص کا کرتا ہے جس نے اسے کچھ نہیں دیا؟ ایک دھوکہ باز اور غدار، ہم اسے کیا کہیں گے جو تحفہ لیتا ہے لیکن شکریہ نہیں ادا کرتا؟ ناشکر! آج بے شمار لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت میں لگن ہیں، ہم ایسا کیوں کریں جب کہ اللہ نے ہر چیز دی اور وہی ہر چیز پر قادر ہے؟ ہمیں صرف اسی کی عبادت اس طرح کرنی ہے جس طرح کا اس نے مطالبہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ ذاریات ۵۱ آیت ۵۶ میں فرماتا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔
ہمیں جب بھی کوئی چیز مانگنی ہو یا کوئی سوال کرنا ہو تو صرف اسی سے مانگیں، دوسرے تو ہمیں کچھ بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

صرف اللہ ہی اس بات کا حق رکھتا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ کیوں؟
اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ ۲ آیت ۲۱ اور ۲۲ میں فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اے لوگو، تم اپنی اس رب کی عبادت کرو جن نے تمہیں اور ان لوگوں کو پیدا کیا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش
اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعہ سے تمہارے لئے پھلوں کو بطور روزی نکالا پس تم اللہ کے لئے شریک نہ ٹھراؤ جب کہ تم
جانتے ہو۔

آئیے ہم ہمارے خالق کے ساتھ رشتہ کو جانیں

اللہ ہم سے قریب ہے اور ہماری دعاؤں کو سنتا ہے
اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ ۲ آیت ۱۸۶ میں فرماتا ہے

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو کہو یقیناً میں قریب ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔
اللہ تعالیٰ سورہ عافر ۴۰ آیت ۶۰ میں فرماتا ہے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔

کیا ہر کوئی قریب ہو سکتا ہے؟

اللہ تعالیٰ سورہ ق ۵۰ آیت ۱۶ میں فرماتا ہے۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

پانچویں فصل سب سے بڑا گناہ

غدا ری

اگر ہم اس کے علاوہ کسی کی عبادت کریں یا اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کریں، تو ہم سب سے بڑے گناہ کا ارتکاب کرنے والے ہیں اور وہ ہے شرک یعنی اللہ

کے ساتھ دوسروں کو شریک کرنا اور یہ گناہ اللہ کی نگاہ میں غداری ہے اور یہ ایسا گناہ ہے جس کی معافی نہیں یہاں تک کہ بندہ اخلاص کے ساتھ توبہ کر لے، گناہوں کی معافی مانگ لے۔

اللہ تعالیٰ سورہ نساء ۴ آیت ۴۸ میں فرماتا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا
بے شک اللہ اس چیز کو کبھی معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور اس کے علاوہ جو گناہ ہوں گے انہیں جس کے لئے چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو اس نے بہت بڑا بہتان باندھا۔
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرنا سب سے بڑی نا انصافی ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ لقمان ۳۱ آیت ۱۳ میں فرماتا ہے

لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو یقیناً شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

اللہ کے ساتھ شرک بندے کے تمام اعمال کو برباد کر دیتا ہے

اللہ تعالیٰ سورہ زمر ۳۹ آیت ۶۵ میں فرماتا ہے

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
یقیناً آپ کی طرف بھی اور آپ سے پہلے بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا۔ اور یقیناً تو خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

شرک سب سے گھناؤنا جھوٹ ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ یونس ۱۰ آیت ۶۸ سے ۷۰ میں فرماتا ہے

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتُرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

وہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ، وہ تو کسی کا محتاج نہیں اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس پر کوئی یل نہیں کیا اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے، آپ کہہ دیجئے کہ جو لگ اللہ پر جھوٹ گڑھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سخت عذاب چکھائیں گے۔

خاتمہ

پھر تمہیں کس چیز نے تمہارے رب سے دھوکہ میں رکھا ہے؟

اللہ تعالیٰ سورہ انفطار ۸۲ آیت ۶ سے ۸ میں فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ
الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ
فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ

اے انسان، تجھے تیرے بزرگ و برتر رب سے کس چیز نے دھوکہ میں رکھا ہے۔ جس نے تجھے پیدا کیا پھر اسے برابر کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا، جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

اللہ رب العالمین کے ہم پر اتنے احسانات ہیں کہ اگر ہم انہیں شمار کرنا چاہیں تو شمار نہیں کر سکتے جیسا کہ سورہ نحل ۱۶ آیت ۱۸ میں مذکور ہے۔ کیا ان تمام چیزوں کے بعد بھی ہم اللہ جلّٰہ کو اس کا حق نہیں دیں گے۔ اور وہ یہ کہ ہم اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کریں؟

بھائیو اور بہنو، آئیے ہم تمام جھوٹے خداؤں کو چھوڑ کر صرف ایک اللہ پر ایمان لائیں اور اسی کی عبادت کریں۔

اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ ۲ آیت ۲۵۶ میں فرماتا ہے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنِ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا

جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو گویا کہ اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا جس کو ٹوٹنا نہیں۔